10949 ـ كسى جگہ كتے كے چاٹنے كا شك

سوال

اگر كسى شخص كا گمان ہو كہ كپڑے ميں كسى جگہ كتے نے چاٹا ہے ليكن اسے يقين نہ ہو تو اسے كيا كرنا چاہيے، كيا اس كے ليے اس كپڑے ميں نماز ادا كرنى جائز ہے ؟
ميں حقيقتا اس كا حكم معلوم كرنا چاہتا ہوں كيونكہ ميں نے كچھ دير قبل اسلام قبول كيا ہے اور ميرے گھر ميں كتا بھى ہے مجھے حكم معلوم نہيں اور ميں حقيقتاً حكم معلوم كرنا چاہتا ہوں، بعض اوقات كتا ميرى نظروں سے اوجھل ہوتا تو ميں نہيں جانتا كہ آيا اس نے ميرے كپڑوں كو چاٹا ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

كھيت يا مواشى كى ركھوالى اور شكار كے علاوہ كتا ركھنا حرام ہے كيونكہ كتا ركھنے والے كے اجر سے ہر روز ايك قيراط كمى ہوتى ہے، اور ايك روايت ميں دو قيراط كمى كا ذكر ہے، اور اگر ان تين جائز ضرورتوں كى بنا پر كتا ركھا جائے اور وہ كسى برتن وغيرہ ميں منہ ڈال دے تو اسے پاك كرنا واجب ہے وہ اسطرح كہ سات بار جن ميں ايك بار مٹى كے ساتھ دھونا شامل ہے، يہ تو اس وقت ہے جب كتے كے منہ ڈالنے كا يقين ہو، ليكن اگر ہميں اس ميں شك ہو تو پھر جب تك ہميں نہ ہو اسے دھونا واجب نہيں، كيونكہ اصل ميں وہ طاہر ہى ہے.